السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمیں ہائی سکول کی ایک استانی کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے ،جس میں انہوں نے بعض سکولوں میں تقسیم کی جانے والی بعض تحریروں کی بابت سوال کیا ہے ،جن میں سے ایک یہ ہے ،جس میں پہلے درج ذیل آیات تحریر ہیں :

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ (الزمر ۳۹/۶۶)

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (الاعراف ۷/۱۵۷)

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (یونس ۱۰/۶۴)

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ (ابراھیم ۱۴/۲۷)

(اورپھر یہ لکھا ہے کہ) ان آیات کو لکھ کرارسال کروتاکہ یہ تمہارے لئے خیروبرکت ،فرحت ومسرت اورفوزوفلاح لے آئیں ، ان آیات کو لکھ کربار بار تقسیم کروتواللہ تعالی کے حکم سے چاردن بعد ہی تمہارے لئے خیروبرکت لے آئیں گی ۔ یہ کوئی لہوولعب کی بات نہیں اورنہ آیات الہی کے ساتھ مذاق ہے لہذا چاردنوں بعد تم خود ہی اس کی تاثیر دیکھ لوگے ،اس کتابچے کے کئی نسخے تیارکرکے لوگوں کی طرف بھیجو۔ میرا اپنا یہ تجربہ ہے کہ میں نے اسے جب ایک آدمی کے پاس بھیجااوراس نے اس کی کاپیاں تیارکرواکے فوراتقسیم کروادیں تواسےاپنے کاروبارمیں متوقع منافع سے سات ہزاردینارزیادہ نفع حاصل ہوا۔ایک ڈاکٹر کے پاس جب میں نے اسے بھیجااوراس نے اسے کوئی اہمیت نہ دی تووہ گاڑی کے ایک حادثہ میں بری طرح کچلاگیا حتی کہ اس کی لاش بری طرح مسخ ہوگئی کہ اسے پہچاننا مشکل تھااورسب لوگ اس کے برے انجام کے بارے میں باتیں کررہے تھے کہ اس کا یہ انجام اس لئے ہواکہ اس نے کتابچے کی تقسیم کی طرف کوئی توجہ نہ دی تھی ،اسی طرح ایک اوربرادرملک کا واقعہ ہے کہ جب ایک جنرل سٹور کے مالک کو یہ کتابچہ تقسیم کرنے کےلئے دیاگیا اوراس نے بھی اس کی تقسیم کی طرف توجہ نہ دی توگاڑی کے حادثہ میں اس کا بیٹا ہلاک ہوگیا ۔۔۔۔۔۔اس لئے امید کی جاتی ہے کہ آپ اس کے پچیس نسخے تقسیم کرنے کا اہتمام کریں گے اوراس کے چوتھے دن بعد جو نتائج ظاہر ہوں گے ۔ آپ یقینا اس سے خوش ہوجائیں گے ۔ خبردار!اس بارے میں سستی ہرگزنہ کرنا کیونکہ اس پر عمل کرنے میں ہزاروں کا نفع اوراس کے بارے میں غفلت برتنے میں جان اورمال کا خطرہ ہے ۔ اللہ تعالی ہمیں اورآپ کواس رسالہ کی تبلیغ کی توفیق عطافرمائے ۔ واللہ ولی التوفیق ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ رسالہ اوراس کے لکھنے والے کے مطابق اس میں جو فوائد بیان کئے گئے ہیں اوراس کی توزیع وتقسیم ک اہتمام نہ کرنے کی صورت میں جو نقصانات بیان کئے گئے ہیں یہ سب جھوٹ ہے اورقطعا صحیح نہیں ہے بلکہ یہ توکذاب اورلعنتی لوگوں کی افتراء پردازی ہے ،اس لئے اس رسالہ کواندرون وبیرون ملک تقسیم کرناجائز نہیں ہے ،اسے تقسیم کرنا منکر ہے ، تقسیم کرنے والاگناہ گاراورجلدیا بدیر سزا کا مستحق قرارپائے گا کیونکہ بدعات کی خرابی بہت بڑی اوران کاانجام بہت خوفناک ہوتا ہے ۔ اس رسالہ کوجس طرح بیان کیاگیا ہے یہ منکر، بدعت اوراللہ سبحانہ وتعالی کی طرف ایک جھوٹی بات کا انتساب ہے ،ارشادباری تعالی ہے :

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ (النحل ۱۶/۱۰۵)

''جھوٹ افتراء تووہی لوگ باندھا کرتے ہیں جواللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اوروہی جھوٹے ہیں ۔''

اورنبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص ہمارے دین میں کوئی ایسی چیز پیدا کرے جواس میں نہ ہو تووہ مردود ہے ۔'' (متفق علیہ) نیز نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایاکہ ''جس نے کوئی ایسا عمل کیاجس کے بارے میں ہماراامر نہیں ہے تووہ مردود ہے ۔''

(صحیح مسلم)

تمام مسلمانوں پرواجب ہے کہ ہاتھوں میں اس قسم کا کوئی رسالہ آئے تواسے پھاڑدیں ،تلف کردیں اورقرآنی عبارتوں کو محفوظ کردیں اورلوگوں کواس بدعت سے بچائیں ۔ دیکھئے ہم نے اوردیگراہل ایمان نے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی توہم نے الحمدللہ خیروبھلائی ہی کوپایا ہے ،اسی طرح ایک وہ کتابچہ بھی ہے جوخادم حجرہ نبویہ کی طرف منسوب ہے مذکورہ کتابچہ کی طرح ہی ایک اورکتابچہ بھی ہے لیکن اس میں

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ (الزمر ۳۹/۶۶) کی بجائے

قُلْ هُوَ الرَّحْمَـٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا (الملک ۶۷/۲۹) سے آغاز کیا گیا ہے ۔ یہ سب جھوٹے رسالے ہیں ،

یہ قطعاً صحیح نہیں ہیں، ان کو لکھ کر تقسیم کرنے یا نہ کرنے سے کوئی خیر یا شر مرتب نہیں ہوتا ہاں البتہ جو شخص اس طرح کی جھوٹی باتوں کو وضع کرے یا انہیں تقسیم کرے یا تقسیم کرنے کی دعوت دے اور لوگوں میں اسے رواج دینے کی کوشش کرے وہ یقیناً گناہ گار ہوگا کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون اور بدعات کی ترویج و ترغیب کے باب سے ہے۔ ہم اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو ہر شر سے محفوظ رکھے، جس نے اسے وضع کیا ہے، اس کے شر سے بچنے کے لئے ہمیں اللہ تعالی ہی کافی ہے۔ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ جس نے اللہ تعالی پر یہ جھوٹ باندھا، پھیلایا اور لوگوں کو ایسے کاموں میں مشغول کر دیا جو ان کے لئے نقصان دہ ہیں او نفع بخش نہیں ہیں، وہ اس کے ان اعمال کے سبب اس کے ساتھ وہ معاملہ کرے جس کا وہ مستحق ہے۔ اللہ تعالی کے دین اور بندگان الہی کے لئے ہمدردی و خیر خواہی کے پیش نظر ہم نے یہ تنبیہ کر دی ہے!

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 404

محدث فتویٰ